ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:18

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

خلاصہ پارہ 18

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 18 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	27
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں اٹھارھویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ

تراویح کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کرسکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 2 حدیثِ نبوی ہیں

ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے

ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر

مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ

ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)

اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)

پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:18

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیاہے۔

پارہ اٹھارہ کا آغاز سورۃ مؤمنون سے ہو تاہے۔

سورہ مؤمنون کی ابتدائی گیارہ آیات تعلیماتِ اسلامی کی جامع ہیں'

ان میں فلاح یافتہ اہلِ ایمان کی یہ صفات بیان کی گئی ہیں؛

نمازوں میں خشوع وخضوع' ہر قسم کی بیہودہ باتوں سے لاتعلقی' زکوٰۃ کی ادائیگی' اپنی پاکدامنی کی حفاظت' امانت اور عہد کی پاسداری اور نمازوں کی پابندی۔

آخر میں فرمایا کہ ان صفات کے حامل اہلِ ایمان ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

آیت 13 سے انسانی تخلیق کے مدارج کو بیان کیا' یعنی نطفہ ' پھر علقہ (جماہو اخوان)' پھر گوشت کالو تھڑا اور پھر گوشت اور ہڈیوں پر مشتمل

جسم کی تشکیل اوراسی کو حیات بعد الموت کی دلیل قرار دیا۔

آیت 17 سے اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر اپنی قدرت کی نشانیوں کو بیان کیا۔

آیت 33 سے بیان ہوا کہ ہود علیہ السلام کی قوم کے کفار' منکرینِ آخرت اور خوشحال لوگوں نے نبی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ یہ تو ہم جیسے بشر ہیں' عام انسانوں کی طرح کھاتے اور پیتے ہیں اور اپنے جیسے بشر کی اطاعت کرنا بڑے خسارے کی بات ہے۔ یہ حیات بعد الموت کا وعدہ کرتے ہیں' جو ناقابلِ یقین بات ہے۔ انہوں نے کہا: جو کچھ ہے' اسی دنیا کی زندگی میں ہے' مرنے کے بعد کس نے جینا ہے۔

آیت 85 سے اللہ تعالیٰ نے استفہامی انداز میں بیان فرمایا کہ اگر ان منکرینِ آخرت سے پوچھا جائے کہ زمین اور اس کے خزانوں کا مالک کون ہے' سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے' ہر چیز کی بادشاہت کس کے قبضے میں ہے کہ جس کا مقابل کوئی نہیں' تو ہر سوال کے جواب میں کہیں گے کہ اللہ' تو پھر آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم سحر زدہ ہو' یعنی پھر اس مالک الملک پر ایمان کیوں نہیں لاتے' اس کے احکام کو تسلیم کیوں نہیں

کرتے؟

آیت 91 سے بیان ہوا کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں' اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں؛ اگر ایسا ہوتا کہ ایک سے زیادہ خدا ہوتے' تو ہر ایک اپنے لشکر کو لے کر دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرتا؛ حالانکہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے اقتدار کو چیلنج کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

سورۃ النور

سورہ نور میں اللہ تعالیٰ نے خانگی اور معاشرتی اَحکام کو بیان فرمایا۔

ابتدائی آیات میں زنا کرنے والے (غیر شادی شدہ) مرد وعورت کی سزا کو بیان کیا کہ اُن کی سزا سو کوڑے ہے اور (صاحبان اقتدار) اہلِ ایمان کو کہا گیا کہ تمہیں اس سزا کے نفاذ میں اُن پر رحم نہیں آنا چاہیے اور تمہاری ایک جماعت کو اس سزا کے نفاذ کے وقت موجود رہنا چاہیے۔

آیت 5 سے بیان کیا گیا کہ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں' پھر (اُس کے ثبوت میں) چار گواہ نہ پیش کر سکیں' تو تم اُن کو 80 کوڑے مارو اور اُن کی شہادت کو کبھی بھی قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔ سوائے اُن لوگوں کے جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے توبہ اور اصلاح

کرلیں۔

آیت 6 سے یہ ضابطہ بیان فرمایا: "اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو زنا کی تہمت لگائے اور اُس کے ثبوت میں چار گواہ نہ پیش کر سکے اور اُس کی بیوی اس تہمت کا انکار کرے، تو فریقین ایک دوسرے پر لِعان کریں، شوہر چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے: بیشک وہ ضرور سچوں میں سے ہے اور پانچویں بار یہ کہے: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو، تو اُس پر اللہ کی لعنت"۔

اور عورت سے حدِ زنا اس طرح دور ہو سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اُس کا خاوند یقینا جھوٹوں میں سے ہے اور پانچویں بار کہے کہ اگر اُس کا خاوند سچوں میں سے ہو تو اُس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو

۔

آیت 11 سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر جو منافقین نے تہمت لگائی تھی، اُس کی جانب اشارہ فرمایا اور اُن چیزوں کا سَدِّ باب کیا، جو معاشرے کی بگاڑ کا باعث ہو سکتی ہیں اور جن منافقین نے یہ تہمت لگائی تھی، اُن کا پردہ فاش کیا، جو مسلمان منافقین کے بچھائے ہوئے حسین جال میں پھنس گئے تھے، اُن پر بھی عتاب فرمایا اور اُن کو تنبیہ کی کہ وہ آئندہ

ہوشیار رہیں اور منافقین کے کہنے میں نہ آئیں۔

منافق مسلمانوں کی عزت وناموس کو برباد کرنے کے دَر پے ہیں' اس لئے مسلمانوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ سنی سنائی بات کو آگے بڑھادیں 'بلکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اپنوں کے متعلق نیک گمان کرنا چاہیے۔

آیت 23 سے پاکدامن 'بے خبر' ایمان والی عورتوں پر (بدکاری) کی تہمت لگانے والوں کیلیئے دنیاوآخرت میں لعنت اور بہت بڑے عذاب کا بیان ہوا ہے۔

آیت 27 سے فرمایا کہ مسلمانوں کیلیئے ایک دوسرے کے گھروں میں بلااجازت داخل ہونا جائز نہیں اور اجازت لے کر داخل ہونے پر گھر والوں کو سلام کریں اور اگر اُن سے کہاجائے کہ لوٹ جاؤ' تو اُنہیں واپس چلے جانا چاہیے۔ہاں !اگر کسی گھر میں لوگوں کی رہائش نہ ہو اور وہاں مسلمانوں کی کوئی چیز ہو' تو وہاں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔(جیسے پبلک مقامات وغیرہ)

آیت 39 سے کافروں کے اَعمال کی مثال کو اس طرح بیان کیا کہ وہ

زمین میں چمکتی ہوئی اُس ریت کی طرح ہیں' جس کو پیاسا دُور سے پانی گمان کرتا ہے؛ حتیٰ کہ جب وہ اُس کے قریب پہنچتا ہے' تو کچھ نہیں پاتا اور وہ اللہ کو اپنے قریب پاتا ہے' جو اُس کو اُس کا پورا حساب چکا دیتا ہے یا (اُن کے اعمال) گہرے سمندر کی تاریکیوں کے مثل ہیں' جن کو تہہ در تہہ موج ڈھانپے ہوئے ہے۔ اُس کی بعض تاریکیاں بعض سے زیادہ ہیں' جب کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُس کو دیکھ نہ سکے اور جس کیلئے اللہ نور نہ بنائے' اُس کیلئے کوئی نور نہیں ہے۔

آیت 43 سے فرمایا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے' پھر اُن کو (باہم) جوڑ دیتا ہے' پھر اُن کو تہہ دَر تہہ کر دیتا ہے۔ پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اُن کے درمیان سے بارش ہوتی ہے اور اللہ آسمانوں کی طرف سے پہاڑوں سے اولے نازل فرماتا ہے۔ سو' وہ جس پر چاہے اُن اولوں کو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہے اُن کو پھیر دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اُس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو زائل کر دے۔ اللہ دن اور رات کو بدلتا رہتا ہے' بے شک اس میں غور کرنیوالوں کیلئے بڑی نصیحت ہے۔

آیت 55 میں اہلِ ایمان کو یہ بشارت دی کہ اللہ تمہیں زمین میں

ضرور خلافت عطا فرمائے گا اور ضرور بضرور اس دین کو مُحکم اور مضبوط کر دے گا۔ تم نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو اور (اخلاص کے ساتھ) رسول کی اطاعت پر ڈٹے رہو' اللہ تمہارے خوف اور پریشانی کو حالتِ امن اور سکون سے بدل دے گا۔

آیت 58 سے پردے کے اَحکام کی وضاحت فرمائی کہ تمہارے نوکروں اور نابالغ بچوں کیلئے بھی تین اوقات میں اجازت حاصل کرنی ضروری ہے: (1) نمازِ فجر سے پہلے (2) ظہر کے وقت' جب تم اپنے (فالتو) کپڑے اتار دیتے ہو (3) عشاء کی نماز کے بعد۔ جب تمہارے لڑکے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں' تو اُن کو بھی اجازت طلب کر کے آنا چاہیے' جیسا کہ اُن سے پہلے مرد اجازت طلب کرتے ہیں

آیت 62 میں یہ بیان کیا گیا کہ مومنین صرف وہی ہیں' جو اللہ اور اُس کے رسول پر حقیقتاً ایمان رکھتے ہیں اور جب وہ کسی مجتمع ہونے والی مہم میں رسول کے ساتھ ہوتے ہیں' تو اُن کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جاتے' ایسے ایمان والوں کو ضرورت کی بنا پر اجازت دینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے سفارش فرمائی ہے۔

آیت 63 میں کہا گیا کہ تم رسول ﷺ کے بلانے کو ایسا قرار نہ دو ،جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو اور جو لوگ رسول ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں' وہ اس سے ڈریں کہ اُنہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے یا اُنہیں کوئی دردناک عذاب پہنچ جائے۔ بے شک اللہ ہی کی ملکیت ہے' جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔ اللہ کو تمہارے حال کا خوب علم ہے۔

سورہ فرقان

سورہ فرقان کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی جلالت' توحید' اولاد کی نسبت اور شرک سے برأت کا ذکر ہے۔ کفار کے باطل معبودوں کے مخلوق ہونے ' اپنے لئے نفع اور نقصان اور موت وحیات کا مالک نہ ہونے کا ذکر ہے۔

آیت 04 سے اس بات کا بیان ہے کہ کفار نے قرآن مجید کے کلامِ الٰہی ہونے کا انکار کیا اور اسے رسول کریم کا خود ساختہ کلام قرار دیا کہ پچھلے لوگوں کی کوئی افسانوی کہانیاں ہیں' جو انہوں نے لکھوالی ہیں۔

کفارِ مکہ کے اس اعتراض کا بھی ذکر ہے کہ یہ رسول کھانا کھاتے ہیں ' بازاروں میں چلتے ہیں' ان کی تائید کیلئے کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟ انہیں

کوئی خزانہ اور باغات کیوں نہ عطا کئے گئے' انہوں نے اللہ کے رسول کو سحر زدہ کہا اور قیامت کے دن کو جھٹلایا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ان بے تکی باتوں کا رَد فرمایا' قرآن کو اللہ کا کلام قرار دیا اور اُن پر یہ بھی واضح کر دیا کہ پہلے رسول بھی بشری تقاضے کے تحت کھانا کھاتے تھے اور اپنی ضرورت کیلئے بازار بھی جاتے تھے' یعنی بشری ضروریات نبوت ورسالت کے منافی نہیں۔

خلاصہ دَرخلاصہ

فلاح یافتہ اہلِ ایمان کی صفات؛

نمازوں میں خشوع و خضوع'

ہر قسم کی بیہودہ باتوں سے لاتعلقی'

زکوۃ کی ادائیگی'

اپنی پاکدامنی کی حفاظت'

امانت اور عہد کی پاسداری

اور نمازوں کی پابندی۔

ان صفات کے حامل اہلِ ایمان ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے استفہامی انداز میں فرمایا کہ اگر ان منکرینِ آخرت سے پوچھا جائے کہ زمین اور اس کے خزانوں کا مالک کون ہے' سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے' ہر چیز کی بادشاہت کس کے قبضے میں ہے کہ جس کا مقابل کوئی نہیں' تو ہر سوال کے جواب میں کہیں گے کہ اللہ' تو پھر آپ ان سے پوچھئے کہ کیا تم سحر زدہ ہو' یعنی پھر اس مالک الملک پر ایمان کیوں نہیں لاتے' اس کے احکام کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

اگر ایسا ہوتا کہ ایک سے زیادہ خدا ہوتے' تو ہر ایک اپنے لشکر کو لے کر دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کرتا؛ حالانکہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے اقتدار کو چیلنج کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

زنا کرنے والے (غیر شادی شدہ) مرد و عورت کی سزا کو بیان کیا کہ اُن کی سزا سو کوڑے ہے

جو لوگ پاکدامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں' پھر (اُس کے ثبوت میں) چار گواہ نہ پیش کر سکیں' تو اُن کو 80 کوڑے مارو اور اُن کی شہادت کو کبھی بھی قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔

ضابطہ بیان فرمایا: "اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو زنا کی تہمت لگائے اور اُس کے ثبوت میں چار گواہ نہ پیش کر سکے اور اُس کی بیوی اس تہمت کا انکار کرے' تو فریقین ایک دوسرے پر لِعان کریں' شوہر چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہے: بیشک وہ ضرور سچوں میں سے ہے اور پانچویں بار یہ کہے: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو' تو اُس پر اللہ کی لعنت"۔

اور عورت سے حدِ زنا اس طرح دور ہو سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ اُس کا خاوند یقیناً جھوٹوں میں سے ہے اور پانچویں بار کہے

کہ اگر اُس کا خاوند سچوں میں سے ہو تو اُس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

منافق مسلمانوں کی عزت وناموس کو برباد کرنے کے دَر پے ہیں' اس لئے مسلمانوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ سنی سنائی بات کو آگے بڑھادیں

مسلمانوں کیلئے ایک دوسرے کے گھروں میں بلا اجازت داخل ہونا جائز نہیں اور اجازت لے کر داخل ہونے پر گھر والوں کو سلام کریں اور اگر اُن سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ' تو اُنہیں واپس چلے جانا چاہیے۔

تمہارے نوکروں اور نابالغ بچوں کیلئے بھی تین اوقات میں اجازت حاصل کرنی ضروری ہے: (1) نمازِ فجر سے پہلے (2) ظہر کے وقت' جب تم اپنے (فالتو) کپڑے اتار دیتے ہو (3) عشاء کی نماز کے بعد۔ جب تمہارے لڑکے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں' تو اُن کو بھی اجازت طلب کر کے آنا چاہیے' جیسا کہ اُن سے پہلے مرد اجازت طلب کرتے ہیں

تم رسول ﷺ کے بلانے کو ایسا قرار نہ دو' جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالٰی کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 28:جنّت کے انعامات

يقول اللّٰہ تعالی: "يا أيّها النّاس كيف رغبتم في دنيا فانية زائلة، وحياة منقطعة؟ فإنّ للطّائعين الجنان يدخلون من أبوابها الثّمانية، في كلّ جنّة سبعون ألف روضة، في كلّ روضة سبعون ألف قصر من الياقوت، في كلّ قصر سبعون ألف دار من الزّمرّد، في كلّ دار سبعون ألف بيت من الذّهب الأحمر، في كلّ بيت سبعون ألف مقصورة من الفضّة البيضاء، في كلّ مقصورة سبعون ألف مائدة من الغبر، على كلّ مائدة سبعون ألف صحفة من الجواهر، في كلّ صحفة سبعون ألف لون من الطّعام، حول كلّ مقصورة سبعون ألف سرير من الذّهب الأحمر، على كلّ سرير سبعون ألف فراش من الحرير والإستبرق والدّيباج، حول كلّ سرير سبعون ألف نهر من ماء الحياة واللّبن والعسل والخمر، في وسط كلّ نهر سبعون ألف لون من الثّمار، في كلّ بيت سبعون ألف خيمة من الأرجوان، على

كلّ فراش حوراء من الحور العين، بين يديها سبعون ألف وصيفة كأنّهنّ بيض مكنون، على رأس كلّ قصر سبعون ألف قبّة، في كلّ قبّة سبعون ألف هديّة من الرّحمن، ما لا عين رأت، ولا أذن سمعت، ولا خطر على قلب بشر، وفاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ، ولَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ، وحُورٌ عِينٌ كَأَمْثالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ، جَزاءً بِما كانُوا يَعْمَلُونَ [الواقعة: ٢٠. ٢٤] ، لا يموتون فيها ولا يهرمون، ولا يحزنون ولا يصومون، ولا يصلّون ولا يمرضون، ولا يبولون ولا يتغوّطون وما هُمْ مِنْها بِمُخْرَجِينَ [الحجر: ٤٨] . فمن طلبها وذكر كرامتي، وجواري ونعمتي، فليتقرّب إليّ بالصّدق، والاستهانة بالدّنيا، والقناعة بالقليل "." "."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”**اے لوگو!** تم ختم ہونے والی دُنیا اور منقطع ہونے والی زندگی میں کیسے دلچسپی رکھتے ہو؟ بے شک اطاعت گزاروں کے لئے جنتیں ہیں جن کے آٹھ دروازوں سے وہ

داخل ہوں گے، ہر جنت میں 70 ہزار باغ ہیں، ہر باغ میں یاقوت
کے 70 ہزار محل ہیں، ہر محل میں زمرد کی 70 ہزار حویلیاں ہیں،
ہر حویلی میں سرخ سونے کے 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں انتہائی
سفید چاندی کے 70 ہزار کمرے ہیں، ہر کمرے میں مٹیالے رنگ
کے 70 ہزار دستر خوان ہیں، ہر دستر خوان پر جواہرات کی 70 ہزار
رِکابیاں ہیں، ہر رکابی میں 70 قسم کے کھانے ہیں، ہر کمرے کے
ارد گرد سرخ سونے کے 70 ہزار تخت ہیں، ہر تخت پر ریشم،
استبرق (ایک خاص قسم کا نفیس کپڑا) اور دیباج (قیمتی ریشمی کپڑا جس
کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے) کی 70 ہزار چادریں ہیں، ہر تخت کے ارد گرد
آبِ حیات، دودھ، شہد اور (پاکیزہ) شراب کی 70 ہزار نہریں ہیں،
ہر نہر کے بیچ میں 70 ہزار اَقسام کے پھل ہیں، ہر گھر میں گہرے
سرخ رنگ کے 70 ہزار خیمے ہیں، ہر بچھونے پر بڑی آنکھوں والی
حوروں میں سے ایک حور ہوگی جس کے سامنے 70 ہزار ایسی

خادمائیں ہوں گی گویا کہ وہ انڈے ہیں، ہر محل کے ابتدائی حصے میں 70 ہزار قبے ہیں، ہر قبے میں رحمن عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے 70 ہزار ایسے تحفے ہیں کہ جنہیں نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا۔

(اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:)

وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ (۲۰) وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (۲۱) وَ حُوْرٌ عِيْنٌ (۲۲) كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (۲۳) جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴) (پ۲۷، الواقعة: ۲۰تا۲٦)

ترجمۂ کنزالایمان: اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چُھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان کے اعمال کا۔

انہیں اس میں نہ تو موت آئے گی، نہ بوڑھے ہوں گے، نہ غمگین، نہ روزہ رکھیں گے، نہ نماز ادا کریں گے، نہ بیمار ہوں گے

اور نہ ہی بول وبراز کریں گے (یعنی پیشاب وپاخانہ نہ کریں گے بلکہ غذا خوشبودار پسینہ بن کر جسم سے نکل جائے گی)۔

(چنانچہ، قرآنِ پاک ارشاد ہوتا ہے:)

وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ(۴۸) (پ۱۴، الحجر:۴۸)

ترجمۂ کنزالایمان: نہ وہ اس میں سے نکالے جائیں۔

لٰہذا جو اسے طلب کرنا چاہے اور جسے میرا اعزاز واکرام، جوارِ رحمت اور میری نعمت یاد ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ سچائی، دُنیا کی اہانت اور کم پر قناعت کرتے ہوئے میرا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔"



درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۲۵

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ: اِضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ
اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ وَاَدُّوْا اِذَا اءْتُمِنْتُمْ
وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا اَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ۔ (2)
(مشکوٰۃ، باب حفظ اللسان، ص ۴۱۵)

ترجمہ: حضرت عُبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اپنی طرف سے میرے لیے چھ چیزوں کی ذمہ داری قبول کرلو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ {۱} جب بات کرو تو سچ بولو {۲} جب کوئی وعدہ کرو

اس کو پورا کرو{۳}جب کوئی امانت تم کو سونپی جائے تو اس امانت کو ادا کرو{۴}اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو{۵} اپنی نگاہوں کو نیچی رکھو{۶}اپنے ہاتھوں کو (ہر ظلم و مَعصِیَت سے) روکے رکھو۔

حدیث:۲۶

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوْسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مَالَنَا مِنْ مَّجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِیْھَا فَقَالَ: فَاِذَا اَبَیْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ فَاَعْطُوْا الطَّرِیْقَ حَقَّہٗ قَالُوْا: وَمَا حَقُّ الطَّرِیْقِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَکَفُّ الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ(1) (بخاری، کتاب الاستیذان، ص ۹۲۰)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ راستوں پر

بیٹھنے سے بچو، تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا کہ یا رسول اللہ !
عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راستوں میں بیٹھنے سے تو ہم لوگوں کو
چارہ ہی نہیں ہے کیونکہ ان ہی جگہوں میں تو ہم لوگ بیٹھ کر
بات چیت کرتے ہیں، تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
کہ اگر تم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے باز نہیں رہ سکتے تو بیٹھو
لیکن راستے کا حق دیتے رہو۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا
کہ یا رسول اللہ ! عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم راستہ کا کیا حق
ہے؟ تو ارشاد فرمایا کہ {۱} نیچی نگاہ رکھنا {۲} کسی کو ایذا نہ دینا {۳}
لوگوں کے سلام کا جواب دینا {۴} اچھی باتوں کا حکم دینا {۵} بُری
باتوں سے منع کرنا۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الكبرى للبيهقي،، 11 صحيح ابن خزيمه،،
12 صحيح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکروسافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر 

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبہ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094